© rasailojaraid.com

روضۂ رسولؐ پر سلام ــــــ ایک وضاحت

س: 'روضۂ رسولؐ کے سامنے' (عالمی ترجمان القرآن، ستمبر ۲۰۱۵ء) میں سلام پیش کرنے کا جو طریقہ لکھا گیا ہے اس سے تو بریلوی حضرات اذان سے قبل جو صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہیں وہ ٹھیک معلوم ہوتا ہے؟ وضاحت فرمادیں۔

ج: روضۂ رسولؐ پر سلام پیش کرنے کا طریقہ وہی ہے جو نبی اکرمؐ نے اہلِ ایمان پر قبرستان میں سلام پیش کرنے کا طریقہ بیان فرمایا ہے۔ سنن ابن ماجہ میں باب ما یقال اذا دخل المقابر، کہ جب قبرستان میں آدمی جائے تو کیا کہا جائے؟ عنوان کے تحت امام ابن ماجہ نے حضرت عائشہؓ کی روایت نقل کی ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسولؐ اللہ کو گم پایا تو دیکھتی ہوں کہ آپ بقیع میں ہیں اور فرماتے ہیں: سلام ہو تم پر اے وہ لوگو جو ایمان والوں کے گھر میں ہو۔ اس روایت کے مطابق خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان والوں کو خطاب کر کے سلام پیش کیا ہے۔ لہٰذا نبی اکرمؐ کے روضے پر آپؐ کو خطاب کر کے الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللّٰہ، کہنا کیسے ناجائز ہوسکتا ہے۔ اگر کوئی الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللّٰہ کے الفاظ میں درود شریف پڑھتا ہے تو وہ بھی درود شریف ہی پڑھتا ہے، البتہ رسولؐ اللہ کو حاضر وناظر سمجھنا صحیح نہیں ہے۔

'روضۂ رسولؐ کے سامنے' (ستمبر ۲۰۱۵ء) میں پروفیسر ظفر حجازی صاحب نے جو صلوٰۃ وسلام ذکر کیا ہے وہ اس سے زیادہ نہیں ہے کہ نبی اکرمؐ کو رسول اللہ کے جملے کے ساتھ مخاطب کیا گیا ہے جو خود نبی اکرمؐ سے ثابت ہے۔ یہ نہیں کہا گیا کہ مساجد میں لاؤڈ اسپیکر پر الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللّٰہ پڑھا جائے تو ایسا کرنا ٹھیک ہوگا۔ آپ نے جو سمجھا ہے وہ درست نہیں سمجھا ہے۔

مزاروں پر مسلمان جہالت کی بنا پر جو کچھ کرتے ہیں اس کی اصلاح کی ضرورت مسلّم ہے اور علمائے کرام اور مصلحین اس سلسلے میں لوگوں پر شرک اور کفر کے فتوے لگانے کے بجائے، تذکیر کا ذریعہ اختیار کرتے ہیں۔ آپ بھی حکمت کے ساتھ اصلاح کی کوشش کریں، فتوے لگانے سے پرہیز کریں۔ (مولانا عبدالمالک)

© rasailojaraid.com